20 اگست 2015ء

مالی شمولیت پر تعاون بڑھانے کے لیے ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر کی اسٹیٹ بینک کے قائم مقام گورنر سے ملاقات

پاکستان کے لیے ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر راشد بن مسعود نے اسٹیٹ بینک کے گورنر (قائم مقام) سے ملاقات کی جس کا مقصد مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کے نفاذ کے لیے جاری منصوبوں پر اشتراک میں اضافہ کرنا اور بینکاری شعبے کی بہتری کے لیے نئے مواقع دریافت کرنا ہے۔ جناب سعید احمد نے بتایا کہ روزگار میں اضافے کے لیے اس کی افادیت اور دنیا بھر میں اس کے پھیلاؤ کے باعث مالی شمولیت کو حال ہی میں عالمی ترقیاتی ایجنڈے میں شامل کیا گیا ہے۔ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ممالک جنہوں نے مالی شمولیت (Financial Inclusion) کی ایک واضح حکمت عملی کو اختیار کیا ہے انہوں نے ان ممالک کے مقابلے میں بہتر نتائج حاصل کیے، جن کے پاس کوئی حکمت عملی نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لیے مالی شمولیت بے حد اہمیت کی حامل ہے کیونکہ غربت کے خاتمے اور مالی استحکام کے حصول میں یہ کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے باہمی تعاون کے لیے ماحول تخلیق کرنے کے اقدام کو سراہا۔

جناب راشد بن مسعود نے کہا کہ ورلڈ بینک پاکستان میں آفاقی مالی شمولیت کے لیے اسٹیٹ بینک سے شراکت داری کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس شراکت داری کا اعتراف حال ہی میں ورلڈ بینک کے بورڈ کی سطح پر بھی کیا گیا ہے۔ انہوں نے آگاہ کیا کہ ورلڈ بینک ایک کنٹری سپورٹ پیپر (CSP) پر کام کر رہا ہے جس سے حال ہی میں اختیار کی جانے والی مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی (NFIS) پر عملدرآمد کے لیے تکنیکی امداد مہیا ہوگی تاکہ ملک میں آفاقی مالی شمولیت کو فروغ دیا جا سکے۔

اسٹیٹ بینک نے پاکستان کی تاریخ کی پہلی 'مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی' کا اعلان ایک سرکاری تقریب میں کیا تھا جو وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت 22 مئی 2015ء کو اسلام آباد میں منعقد ہوئی تھی۔ یہ حکمت عملی ورلڈ بینک اور تمام فریقوں کی مشاورت سے تیار کی گئی تھی۔ یہ حکمت عملی پاکستان میں آفاقی مالی شمولیت کے لیے ایک مشترکہ قومی وژن کی تخلیق میں مفید ثابت ہوئی ہے اور اس سے تمام فریقوں کو مالی شمولیت کے قومی اہداف کے حصول کے بارے میں اپنے متعلقہ کردار اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جائے گا۔ ایک اعلیٰ سطح کی این ایف آئی ایس کونسل جس کے صدر وفاقی وزیر خزانہ ہیں اور گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین ایس ای سی پی، ایف بی آر، پی ٹی اے اور صوبائی خزانہ سیکریٹریز اس کے ارکین میں شامل ہیں، وہ اس پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی۔ این ایف آئی ایس کی اسٹیئرنگ کمیٹی جس کی صدارت گورنر اسٹیٹ بینک کے پاس ہے اور اس میں متعلقہ سرکاری اور نجی شعبے کے فریقوں کی اعلیٰ سطح کی تکنیکی نمائندگی بھی موجود ہے، وہ این ایف آئی ایس کونسل کی رہنمائی میں اس حکمت عملی پر عملدرآمد کرائے گی جبکہ اسے مختلف تکنیکی کمیٹیوں کی اعانت بھی حاصل ہے۔ ورلڈ بینک اور اسٹیٹ بینک نے بینکاری شعبے بشمول انٹرپرائز رسک مینجمنٹ (Enterprise Risk Management) پر تکنیکی امداد اور معیشت کے دیگر شعبوں پر تبادلہ خیال بھی کیا۔

****